ساحلی شہر میں ہیلتھ کیئر کے انفراسٹرکچر پر 14 فیصد اضافہ، تاہم ڈاکٹروں کی کمی برقرار

ساحلی شہر میں ہیلتھ کیئر کے انفراسٹرکچر پر 14 فیصد اضافہ، تاہم ڈاکٹروں کی کمی برقرار

ڈائری منڈل — ساحلی شہر میں ہیلتھ کیئر کے انفراسٹرکچر پر 14 فیصد اضافہ ریکارڈ کیا گیا ہے۔ منگل کو جاری کردہ سالانہ رپورٹ کے مطابق شہر میں 3 نئے اسپتال، 12 ڈسپنسریاں اور ایمرجنسی سروسز کے 9 یونٹ فعال کیے گئے ہیں۔ تاہم رپورٹ میں واضح کیا گیا ہے کہ آبادی کے تناسب سے ڈاکٹروں کی تعداد اب بھی مطلوبہ معیار سے کم ہے۔

رپورٹ کے مطابق شہر میں اس وقت 1 ہزار نفوس کے لیے 0.61 ڈاکٹر دستیاب ہیں، جبکہ عالمی ادارہ صحت کا معیار 1 ہزار نفوس کے لیے 1 ڈاکٹر ہے۔ نرسوں کی تعداد میں البتہ نمایاں بہتری آئی ہے اور یہ تناسب 1 ہزار نفوس کے لیے 0.42 نرس تک پہنچ گیا ہے۔ ماہرین کا کہنا ہے کہ یہ اضافہ خوش آئند ہے مگر طبی تعلیم کے ادارے اب بھی اس رفتار سے پیشہ ور افراد تیار نہیں کر رہے جس رفتار سے ہسپتال بن رہے ہیں۔

ڈائریکٹر ہیلتھ کیئر پلاننگ ڈاکٹر نگہت صدیقی نے پریس کانفرنس میں کہا کہ نئے اسپتالوں میں ایمرجنسی وارڈ، ڈائلیسس یونٹ اور زچہ و بچہ کے شعبے قائم کیے گئے ہیں۔ ان کے مطابق ڈسپنسریوں میں ادویات کی دستیابی 78 فیصد تک بڑھی ہے اور ذیابیطس اور بلڈ پریشر کے مریضوں کے لیے مفت ادویات کا پروگرام 6 ماہ سے جاری ہے۔ تاہم انہوں نے تسلیم کیا کہ دیہی علاقوں میں صورتحال اب بھی تشویشناک ہے۔

دوسری جانب ڈاکٹروں کی تنظیم پیشہ ور معالجین کونسل نے رپورٹ پر تحفظات ظاہر کیے ہیں۔ تنظیم کے صدر ڈاکٹر فیصل رحمان کا کہنا ہے کہ اعداد و شمار میں نجی شعبے کو شامل کیا گیا ہے جبکہ سرکاری اسپتالوں میں کام کرنے والے ڈاکٹروں کی تنخواہیں اور سہولیات اب بھی خطے کے دیگر شہروں سے کم ہیں۔ انہوں نے مطالبہ کیا کہ نئے اسپتال بنانے سے پہلے موجودہ اسپتالوں کو فعال بنایا جائے۔

ڈائریکٹر ہیلتھ کیئر پلاننگ ڈاکٹر نگہت صدیقی نے پریس کانفرنس میں کہا کہ نئے اسپتالوں میں ایمرجنسی وارڈ، ڈائلیسس یونٹ اور زچہ و بچہ کے شعبے قائم کیے گئے ہیں۔ ان کے مطابق ڈسپنسریوں میں ادویات کی دستیابی 78 فیصد تک بڑھی ہے اور ذیابیطس اور بلڈ پریشر کے مریضوں کے لیے مفت ادویات کا پروگرام 6 ماہ سے جاری ہے۔ تاہم انہوں نے تسلیم کیا کہ دیہی علاقوں میں صورتحال اب بھی تشویشناک ہے۔

دوسری جانب ڈاکٹروں کی تنظیم پیشہ ور معالجین کونسل نے رپورٹ پر تحفظات ظاہر کیے ہیں۔ تنظیم کے صدر ڈاکٹر فیصل رحمان کا کہنا ہے کہ اعداد و شمار میں نجی شعبے کو شامل کیا گیا ہے جبکہ سرکاری اسپتالوں میں کام کرنے والے ڈاکٹروں کی تنخواہیں اور سہولیات اب بھی خطے کے دیگر شہروں سے کم ہیں۔ انہوں نے مطالبہ کیا کہ نئے اسپتال بنانے سے پہلے موجودہ اسپتالوں کو فعال بنایا جائے۔

بندرگاہی شہر میں ہیلتھ کیئر کے انفراسٹرکچر پر 14 فیصد اضافہ، تاہم ڈاکٹروں کی کمی برقرار

بندرگاہی شہر میں ہیلتھ کیئر کے انفراسٹرکچر پر 14 فیصد اضافہ، تاہم ڈاکٹروں کی کمی برقرار

ڈائری منڈل — بندرگاہی شہر میں ہیلتھ کیئر کے انفراسٹرکچر پر 14 فیصد اضافہ ریکارڈ کیا گیا ہے۔ منگل کو جاری کردہ سالانہ رپورٹ کے مطابق شہر میں 3 نئے اسپتال، 12 ڈسپنسریاں اور ایمرجنسی سروسز کے 9 یونٹ فعال کیے گئے ہیں۔ تاہم رپورٹ میں واضح کیا گیا ہے کہ آبادی کے تناسب سے ڈاکٹروں کی تعداد اب بھی مطلوبہ معیار سے کم ہے۔

رپورٹ کے مطابق شہر میں اس وقت 1 ہزار نفوس کے لیے 0.61 ڈاکٹر دستیاب ہیں، جبکہ عالمی ادارہ صحت کا معیار 1 ہزار نفوس کے لیے 1 ڈاکٹر ہے۔ نرسوں کی تعداد میں البتہ نمایاں بہتری آئی ہے اور یہ تناسب 1 ہزار نفوس کے لیے 0.42 نرس تک پہنچ گیا ہے۔ ماہرین کا کہنا ہے کہ یہ اضافہ خوش آئند ہے مگر طبی تعلیم کے ادارے اب بھی اس رفتار سے پیشہ ور افراد تیار نہیں کر رہے جس رفتار سے ہسپتال بن رہے ہیں